باب نمبر 2: جین مت

تعارف اور ارتقا

(الف) مفصل جواب

1۔ جین مت کا تعارف اور مختصر تاریخ بیان کریں۔

(ا) تعارف

جین مت قدیم برصغیر کا ایک مستقل مذہب ہے جس کی بنیاد اخلاقی پاکیزگی، عدم تشدد اور نفس کی صفائی پر رکھی گئی ہے۔ کتاب کے مطابق جین مت انتہائی قدیم دور سے موجود سمجھا جاتا ہے. اس کے ظہور کے بارے میں کتاب میں مختلف حوالوں میں تین ہزار تا پانچ ہزار سال قبل مسیح کے اوقات ملتے ہیں. جینی ماننے والوں کی تعداد دنیا میں کتاب کے مطابق تقریباً **چالیس سے پچاس لاکھ** کے درمیان ہے اور وہ مختلف ممالک میں آباد ہیں جیسے ہندوستان، سری لنکا، فیجی، کینیا، برطانیہ، نیپال، برما، ملائشیا، یورپ، امریکا اور کینیڈا وغیرہ.

(ب) ارتقا/تاریخی پس منظر

- جین مت کی تاریخ میں کئی اصلاح کار (مصلحین) یا رہنما آتے گئے جنہیں **ترتھانکر (Tirthankara)** کہا جاتا ہے. کل ۲۴ **ترتھانکر** مانے جاتے ہیں۔
- کتاب کے مطابق پہلے ترتھانکر کو **شری رِشبھ (Rishabha)** مانا جاتا ہے اور بعد میں متعدد ترتھانکر آئے جن میں **شری پارش ناتھ (Parshvanath)** اور آخری و سب سے مشہور **وردھمان مہاویر (Mahavira)** شامل ہیں۔
- جینی روایت کے مطابق یہ مذہب "ابد" سے ہے یعنی اسے لازوال تسلیم کرتے ہیں، مگر تاریخ کے روایتی اندازے مہاویر اور پارش ناتھ کے زمانے کو اہم قرار دیتے ہیں۔
- جین مت نے ابتدائی دور میں مذہبی و سماجی افکار کو پروان چڑھایا مگر بدھ مت جتنا عوامی جلد قبول نہ ہو سکا، اس کی وجہ کچھ کڑی پابندیاں اور عملی تقاضے تھے۔

(ج) خلاصہ

جین مت ایک قدیم اور مخصوص مذہبی روایت ہے جو خود کو اخلاقی پاکیزگی اور عدم تشدد کا علمبردار سمجھتی ہے۔ اس کا ارتقا مختلف صدیوں میں رہنماؤں، فرقوں اور صحیفوں کے توسط سے ہوا۔

2۔ جین مت کی ترویج و ترقی پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

(ا) ابتدا اور ابتدا کی مشکلیں

- کتاب بتاتی ہے کہ جین مت اور بدھ مت تقریباً ایک ہی تاریخی دور میں وجود میں آئے۔ مگر جین مت کے بعض اصول سخت تھے (مثلاً انتہائی عدم تشدد، سخت تقویٰ) اس لیے عوامی پذیرائی محدود رہی۔

(ب) پھیلاؤ اور سرپرستی

- جین مت زیادہ تر تاجروں، امراء اور بعض حکمران طبقوں میں مقبول رہا۔ چندر جان اور حکمرانوں نے اس کو سرپرستی بھی دی — مثلاً چندر گپت موریہ، کچھ راجاؤں اور بعد کے دوروں میں اسے حمایت ملی۔ کشان، ہرش وردھن اور دیگر دوروں میں بعض علاقوں (مثلاً متھرا، راجپوتانہ) میں اس کی مقبولیت دیکھی گئی۔
- اس کا پھیلاؤ جتنا وسیع نہ ہوا جتنا بودھ مت کا ہوا، لیکن اس نے برصغیر کے مخصوص علاقوں میں گہری جڑیں بنائیں اور طویل عرصے تک برقرار رہا۔

(ج) فرقہ وارانہ تقسیم اور اس کے اسباب

- تاریخ میں چوتھی صدی قبل مسیح کی حالتِ قحط اور ہجرت کے باعث جین مت دو بڑے فرقوں میں بٹ گیا: **دگمبر (Digambara)** اور **سویتامبر (Svetambara)**۔ دگمبر نیک روایات میں "ننگے" رہنے کا رواج رکھتے ہیں جبکہ سویتامبر سفید لباس پہنتے ہیں۔ یہ تقسیم صحیفوں اور رسومات کے اختلاف کی وجہ سے بڑھی۔

(د) جدید دور میں تبدیلیاں اور خدمات

- بیسویں صدی تک جینی برادری نے سماجی فلاحی کام بڑھائے: یتیموں، بیواؤں اور بوڑھوں کی مدد، جانوروں کے لیے پناہ گاہیں وغیرہ۔
- جین برادری نے جنگی پیشوں کو ترک کر کے تجارت کو اپنا پیشہ بنایا، جس سے وہ معاشی طور پر خوشحال رہی اور بیرونِ ملک بھی نقلِ مکانی کے ذریعے آباد ہوئی۔ 1960ء کے بعد جینی تاجر مغربی ممالک میں بھی بسنے لگے۔

(ہ) نتیجہ

جین مت کی ترقی ایک پیچیدہ عمل تھا: اصولی سختی نے اس کی ترویج محدود رکھی، مگر حکمرانوں اور تاجر طبقے کی سرپرستی، فرقہ بندی، اور بعد کے سماجی کاموں نے اسے طویل تحفظ اور مدّت بخشی۔

3۔ جین مت کے چند نمایاں ترتھانکر (Tirthankaras) کے بارے میں تفصیل سے بیان کریں۔

(ا) عمومی بات

جین روایت کے مطابق ہر کائناتی دور میں **۲۴ ترتھانکر** آتے ہیں۔ ترتھانکر وہ روحانی رہنما ہیں جنہوں نے سمسارا (دنیوی چکرِ زندگی) پر فتح پائی اور دوسروں کے لیے نجات کا راستہ کھولا۔ ان کی تصویری علامتیں اور خصوصیات ہوتی ہیں۔

(ب)چند نمایاں ترتھانکر

1.شری رِشبھ — (Rishabha) پہلا ترتھانکر

- کتاب کے مطابق رِشبھ قدیم وادیِ سندھ کے زمانے سے تعلق رکھتے ہیں اور انہیں بعض روایات میں بھگوان وشنو کا اوتار بھی کہا گیا ہے۔ان کے کئی بیٹے مشہور ہیں، جیسے بھرت (Bharata) اور باہوبلی(Bahubali) ۔
- ان کی زندگی شاہانہ تھی مگر بعد ازاں انہوں نے تخت چھوڑ کر تارکِ دنیا بن کر روحانی زندگی اپنائی۔

2.شری پارش ناتھ — (Parshvanath) بعض روایات کے مطابق 23واں

- شری پارش ناتھ کو تاریخ میں مہاتما مہاویر سے پہلے کا ایک اہم پیغمبر مانا جاتا ہے۔انہوں نے اپنے ماننے والوں پر ابتدائی طور پر **چار پابندیاں** لگائیں جن میں جان نہ لینا، سچائی کا پالن، چوری نہ کرنا اور جائیداد نہ بنانا شامل تھیں؛ بعد میں عفت و پاکیزگی کا بھی تصور شامل کیا گیا۔
- پارش ناتھ نے سخت ریاضت کی اور چند دہائیوں تک سکھایا۔ان کے بعد مہاویر نے مزید اصلاحات کیں۔

3.وردھمان مہاویر — (Mahavira) چوبیسواں اور سب سے معروف

- مہاویر کو جین مت کا آخری ترتھانکر اور بعض روایات کے مطابق اس مذہب کے "موجودہ دور" کے منظم ساز سمجھا جاتا ہے۔وہ **سدھارتھ** اور **ترشلا** کے ہاں پیدا ہوئے،ان کا جنم بہار میں ہوا اور وہ گوتم بدھ کے ہم عصر تھے۔
- تیس سال کی عمر میں انہوں نے دنیاوی زندگی ترک کی اور سخت زہد و ریاضت کر کے **کیوالا گنان** (Kevala Jnana) حاصل کی۔انہوں نے عدم تشدد، سچائی، ستنش، احتکار کا ترک اور عفت جیسے اصول واضح کیے۔
- مہاویر نے صحیفوں اور ترتیبِ امر کے ذریعے جین فلسفے کو باقاعدہ شکل دی؛ ان کے بعد شاگردوں (گنادھر و آچاریا) نے صحیفے مرتب کیے۔مہاویر نے **سل درخت** کے نیچے کیوالا گنان حاصل کی اور **پاواپوری** (Pawapuri) میں نروان حاصل کی۔

(ج)ترتھینکروں کی علامتی حیثیت

- ہر ترتھانکر کو مخصوص علامت، رنگ اور نشان سے ممتاز کیا جاتا ہے۔آرٹ اور مجسمہ سازی میں انہیں مخصوص پوز (کیوترگ پوز یا پتالشی پوز) میں ظاہر کیا جاتا ہے۔
- ترتھانکر کی زندگی اور خوابیات اکثر ان کی ماؤں نے پیدائش سے پہلے دیکھی ہوتی ہیں، اس کی بنا پر ان کے نام و نشان رکھے جاتے ہیں۔

(د)نتیجہ

ترتھانکر جین مت کے روحانی ستون ہیں——ان کی زندگی، تعلیمات اور مجسماتی نمائندگی جین مذہب کی روح اور پیغام کو برقرار رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔

4۔ جین مت کے ادب و فن (ادب و فنِ تعمیر) کے بارے میں بیان کریں۔

(ا) ادبیات

- جین مذہبی ادب بنیادی طور پر **پراکرت** زبان میں ہے۔ ان کی تحریری روایات قدیم اور وسیع ہیں۔ کتابوں میں کلپا شاستر (Kalpasutra) جیسے اہم صحیفے شامل ہیں جو مخصوص ترتھانکر، خصوصاً مہاویر کی سوانح و حالات کا بیان کرتی ہیں۔
- جین صحیفے عام طور پر **گنادھروں** اور **آچاریا** کے ذریعے مرتب اور برقرار رکھے گئے؛ ترتھانکر خود براہِ راست صحیفہ ترتیب دینے کے بجائے اُن کے شاگردوں نے روایت کو لکھا۔
- ادبی موضوعات میں اخلاق، عدم تشدد، رہنمائی، نجات کے راستے اور سادہ زندگی کے اصول نمایاں ہیں۔

(ب) فنِ تعمیر اور مجسمہ سازی

- جین فنِ تعمیر خوبصورت اور نفیس ہے۔ کتاب میں دی گئی مثالوں میں **چتوڑ** میں واقع ایک شاندار مینار اور پہاڑی چوٹی پر تراش کر بنائے گئے **۷۰ فٹ لمبے گرینائٹ کے مجسمے** کا تذکرہ ہے جو جین فنِ تعمیر کا شاہکار مانا جاتا ہے۔
- جین مندروں کی تعمیر میں نفاست، سنگِ مرمر و پتھر کے کام، خوبصورت نقش و نگار اور نمازی جگہ کی صفائی معمول ہوتی ہے۔ مگر مذہبی عقیدے کے مطابق آرائش و زیورات کا استعمال نفی کیا گیا ہے؛ لوگ سادہ رہتے اور زیورات سے اجتناب کرتے ہیں۔

(ج) فنِ عملی تعلیمات میں اثر

- جین ادب اور فن تعمیر دونوں مذہبی اصول خصوصاً **عدم تشدد** اور **صفائی**، **سادگی** کی عکاسی کرتے ہیں۔ عمارتیں، مجسمے اور صحیفے اس بات کی مثال ہیں کہ جین لوگ علم، عقیدہ اور درست کردار کے ذریعے نجات پانے پر زور دیتے ہیں۔

(د) نتیجہ

جین ادب و فن دونوں مذہب کے نظریات و قدرات کو محفوظ اور منتقل کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ادبی صحیفے عقیدتی اصول بیان کرتے ہیں جبکہ فنِ تعمیر اور مجسمہ سازی مذہبی جمالیات اور روحانی پیغام کو عوام کے سامنے واضح کرتی ہے۔

اضافی طویل سوالات

- ❖ جین مت کا تعارف اور اس کی مختصر تاریخ تفصیل سے بیان کریں۔
- ❖ جین مت کی ترویج و ترقی پر نوٹ لکھیں۔
- ❖ جین مت کے نمایاں ترتھانکر (Tirthankaras) کے بارے میں تفصیل سے بیان کریں۔
- ❖ مہاویر کی زندگی، تعلیمات اور خدمات پر جامع نوٹ تحریر کریں۔
- ❖ جین مت کے ادب اور فنِ تعمیر پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔
- ❖ جین مت اور بدھ مت کے اصول و تعلیمات میں مماثلت اور اختلاف کو بیان کریں۔
- ❖ جین مت کے بنیادی اصول (اخلاقی و مذہبی) پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔
- ❖ جین مت کی فرقہ وارانہ تقسیم (دگمبر اور سویتامبر) اور اس کے اسباب پر تفصیل سے روشنی ڈالیں۔
- ❖ جین مت کی تعلیمات میں عدم تشدد (Ahimsa) کی اہمیت بیان کریں۔
- ❖ جدید دور میں جین مت کے ماننے والوں کی خدمات اور کردار پر جامع نوٹ تحریر کریں۔